Roll No. ....

Total No. of Questions : **11**] [*Total No. of Printed Pages* : **8**

BEED-313

B.A. B.Ed. (III Year) Examination, 2023

URDU

Paper–I (CC-1)

(Masnavi aur Marsia)

Time : 3 Hours] [*Maximum Marks : 60*

SECTION–A

Answer all eight questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 8 = 16)**

(حصہ-الف)

سبھی 8 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer all five questions. Each question has internal choice (Answer limit 200 words). Each question carries 4 marks. **(Marks : 4 × 5 = 20)**

(حصہ-ب)

سبھی5سوالوں کے جواب دیجئے۔ ہر سوال داخلی انتخاب رکھتا ہے(جواب200الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے4نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any three questions out of five (Answer limit 500 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 3 = 24)**

(حصہ-ج)

5 میں سے کن ہی 3 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں تحریر کیجیے۔ تمام مختصر سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

(i) مثنوی ''سحر البیان'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(ii) مثنوی ''امن نامہ'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(iii) میر ضمیر کا سن ولادت تحریر کیجیے۔

(iv) دکن کے دو مثنوی نگاروں کے نام لکھیے۔

(v) دبیر اردو ادب میں کس صنف سے تعلق رکھتے تھے؟

(vi) مرثیہ کے اجزائے ترکیبی کے تین نام بتایئے۔

(vii) مثنوی ''زہر عشق'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(viii) مثنوی کس زبان کا لفظ ہے؟

SECTION–B

(حصہ-ب)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔ ہر سوال کا جواب دوسو (200) الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔

2 مثنوی کی تعریف بیان کرتے ہوئے مثنوی ''سحرالبیان'' پر روشنی ڈالئے۔

(یا)

مثنوی ''امن نامہ'' پر روشنی ڈالئے۔

3 دکن میں مرثیہ نگاروں کی وضاحت کیجیے۔

(یا)

اردو میں مرثیہ نگاری کے آغاز وارتقاء کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

4 مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے:

سنی شہ نے القصہ جب یہ خبر

گرا خاک پر کہہ کے ہائے پسر

کلیجہ پکڑ ماں تو بس رہ گئی

کلی کی طرح سے بکس رہ گئی

ہوا گم وہ یوسف پڑی یہ جو دھوم

کیا خادمانِ محل نے ہجوم

کہا شہ نے واں کا مجھے دو پتہ

عزیزو جہاں سے وہ یوسف گیا

گئیں لے وہ شہ کو لبِ بام پر

دکھایا کہ سویا تھا یاں سیم پر

ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے

یہی دنیا کا کارخانہ ہے

ہے نہ شیریں نہ کوہکن کا پتہ

نہ کسی جا ہے نل و من کا پتہ

بوئے الفت تمام پھیلی ہے

باقی اب قیس ہے نہ لیلیٰ ہے

صبح کو طائرانِ خوش الحان

پڑھتے ہیں کل من علیہا فان

موت سے کس کو دستگاری ہے

آج وہ کل ہماری باری ہے

(یا) مرثیہ

فریادِ مہر نے یہ کیا طور اختیار

اس کوہِ بے ستونِ فلک پر لیا قرار

تیشہ لگا کے خط شعاعی کا آمدار

کی جوئے شیر صبح سیاہی سے آشکار

لیکن عجیب حال تھا بے شیر شاہ کا

نہر لبن میں شور تھا واہ اصغراہ کا

5 مندرجہ ذیل بند کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے:

مرثیہ

نمک خوانِ تکلم ہے فصاحت میری

ناطعع بند ہیں سن، سن کے بلاغت میری

رنگ اڑتے ہیں وہ رنگین ہے عبارت میری

شور جس کا ہے وہ دریا ہے طبیعت میری

عمر گزری ہے اسی وحشت کی سیاحی میں

ٹھنڈی ٹھنڈی وہ ہوائیں وہ بیابان وشجر

دم بے دم جھومتے تھے وجد کے عالم میں شجر

اوس نے فرش مرد پر بچھائے تھے گہر

مرثیہ

دنیا کی ہر خوشی ہے غم و درد سے دوچار

ہر قہقہے کی گونج میں ہے چشم اشکبار

کیا خاروخس کہ وہ تو ہیں معتوب روزگار

نسرین ونسترن میں بھی پنہاں ہے نوک خار

نغمے ہیں جنبش دلِ مضطر لئے ہوئے

گلبرگ تک ہے برش خنجر لئے ہوئے

6 لکھنؤ میں مرثیہ نگاروں کا جائزہ لیجئے۔

(یا)

مرثیہ کربلا پر روشنی ڈالئے۔

SECTION–C

(حصہ–ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات میں سے کن ہی تین (3) کے جواب زیادہ سے زیادہ پانچ سو (500) الفاظ میں تحریر کیجئے۔

7 جوش ملیح آبادی کی مرثیہ نگاری پر تبصرہ کیجئے۔

8 دبیرؔ اور انیسؔ کے مرثیہ کا جائزہ لیتے ہوئے دونوں کا موازنہ کیجئے۔

9 شمالی ہند میں اردو مثنوی کے ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

10 اردو مرثیہ نگاری کا آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

11 مثنوی ''زہر عشق'' کا تنقیدی جائزہ لیجئے